# 15

آیات نمبر 97 تا 103 میں واضح کیا گیا ہے کہ یہود قرآن کی دشمنی میں اس حد تک آگے نکل
گئے کہ اللہ، اس کے فرشتوں، انبیاء اور جبریل و میکائیل تک کے دشمن بن گئے ہیں، ان کی
دشمنی لاعلمی پر مبنی نہیں بلکہ یہ نافرمان اور عہد شکن لوگ ہیں، ان کی اصل دلچسپی اللہ کی
کتاب نہیں بلکہ سفلی جادو اور شیطانی عملیات ہیں

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾ جو شخص بھی
جبریل سے عداوت رکھتا ہے آپ اس سے فرما دیجئے کہ جبریل نے تو یہ قرآن آپ
کے دل پر محض اللہ کے حکم سے اتارا ہے اور یہ قرآن اپنے سے پہلی کتابوں کی
تصدیق کرتا ہے اور مومنوں کے لئے سراسر ہدایت اور خوشخبری ہے مَنْ كَانَ
عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ
لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں کا اور جبریل
اور میکائیل کا دشمن ہوا تو وہ جان لے کہ یقیناً اللہ بھی ایسے کافروں کا دشمن ہے یہود کا
کہنا تھا کہ جبریل ہمارا دشمن ہے، وہ عذاب لے کر آتا رہا ہے، اگر میکائیل وحی لاتا تو ہم ایمان لے
آتے کیونکہ وہ خوشحالی اور سلامتی لانے والا فرشتہ ہے وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ
بَيِّنٰتٍ ۚ وَ مَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾ اور بیشک ہم نے آپ کی طرف کھلی
ہوئی نشانیاں اتاری ہیں اور سوائے نافرمانوں کے ان کا کوئی انکار نہیں کر سکتا اَوَ
كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾



اور کیا یہ واقعہ نہیں کہ جب بھی ان لوگوں نے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک فریق
نے اسے توڑ دیا، حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر ایمان ہی نہیں رکھتے وَ لَمَّا
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
اور جب ان کے پاس اللہ کی جانب سے ایسا رسول آ گیا جو ان کے پاس پہلے سے موجود
کتاب یعنی تورات کی تصدیق کرنے والا ہے تو انہی اہلِ کتاب میں سے ایک فریق نے
اللہ کی اس کتاب یعنی تورات کو اس طرح پسِ پشت ڈال دیا جیسے وہ اس کو جانتے ہی
نہیں وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ
سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَ مَآ
اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ اور یہ لوگ تو اس علم کے
پیچھے بھی لگ گئے تھے جو سلیمان (علیہ السّلام) کے عہدِ سلطنت میں شیاطین پڑھا
کرتے تھے حالانکہ سلیمان (علیہ السّلام) نے کبھی کفر نہیں کیا بلکہ کفر تو شیطانوں نے
کیا تھا جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور یہ لوگ اس علم کے پیچھے بھی لگ گئے تھے جو
شہر بابل میں ہاروت اور ماروت نامی دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ
اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے
تھے جب تک کہ یہ نہ بتا دیتے کہ ہم تو یہاں محض آزمائش کے لئے ہیں سو تم کافر نہ بنو
فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ

بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ اس تنبیہ کے باوجود وہ لوگ ان
دونوں سے ایسا علم سیکھتے تھے جس کے ذریعے شوہر اور بیوی کے درمیان جدائی ڈالی جا
سکے حالانکہ وہ اس کے ذریعے اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے وَ
يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ اور یہ لوگ ان فرشتوں سے وہ چیزیں
سیکھتے تھے جو ان کے لئے نقصان دہ تھیں اور انہیں نفع نہیں پہنچاتی تھیں وَلَقَدْ
عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ
اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ اور یہ بات انہیں بخوبی معلوم تھی کہ جس کسی
نے جادو اختیار کیا اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا، اور وہ بہت ہی بری
چیز ہے جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو فروخت کر ڈالا، کیا خوب ہوتا کہ
انہیں اتنی سمجھ ہوتی وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ اور اگر وہ ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار
کرتے تو اللہ کی بارگاہ سے بہتر بدلہ پاتے، کیا خوب ہوتا کہ وہ سمجھ سے کام لیتے رکوع [۱۲]

# [ # 15 ]

In verses 97 to 103, it is made clear that the Jews went to such an extent in their enmity against the Quran that they became enemies not only to Allah but also to His angels, His prophets, and even to Gabriel and Michael. Their enmity is not based on ignorance but on their disobedience and breaking of their covenants. Their real interests lie not in Allah's Book but in Black magic and satanic practices.

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾

[O Prophet!] Say: Whoever is an enemy to Gabriel–[let him know that ] it was he who has revealed this [Qur'an] to your heart only by the command of Allah, and this [Qur'an] confirms all the books before it and is a complete guidance and glad tidings for the believers.

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ
فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾

Whoever becomes an enemy of Allah and His angels and His messengers and Gabriel and Michael, [let him know] that surely Allah is also an enemy of [such] disbelievers.

[The Jews used to say that Gabriel is our enemy, he has been bringing punishment. If Michael had brought revelation, we would have believed because he is an angel who brings prosperity and peace].

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا
الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾

And indeed, We have sent down to you clear signs, and none can deny them except the disobedient.

اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾

Is it not true that whenever they make a covenant, a faction among them throws it aside? In fact, most of them do not believe.

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ
نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ
ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾

And when there came to them a Messenger from Allah, confirming what was already with them, a faction of those who were given the Scripture, threw the Book of Allah (the Torah) behind their backs as if they did not know [what it contained].

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا
كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ
السِّحْرَ ۗ وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ
مَارُوْتَ ؕ

And they followed what the devils used to recite during the reign of Solomon. It was not Solomon who disbelieved, but the devils disbelieved. They taught people magic and that, which was revealed to the two angels Harut and Marut in Babylon.

وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا
تَكْفُرْ ؕ

But the two angels did not teach anyone unless they say [as a caution], "We are but a test, so do not lose faith [by learning magic].

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَ
مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

In spite of this caution, they used to learn from them such knowledge by which they could separate husband and wife, although they could not harm anyone by it, without the permission of Allah.

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

And they used to learn [from these angels], things that were harmful to them and did not benefit them.

وَلَقَدۡ عَلِمُوۡا لَمَنِ اشۡتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الۡاٰخِرَةِ مِنۡ خَلَاقٍ ۟ وَ
لَبِئۡسَ مَا شَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ ؕ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾

And they certainly knew that whoever acquired this [evil ] knowledge, would not have any share in the Hereafter. And how bad indeed it was, for which they sold their souls, if they only knew.

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَمَثُوۡبَةٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ خَيۡرٌ ؕ
لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾

And if they had remained faithful and righteous, a reward from Allah would have been much better—only if they had acted wisely?